تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

February 23 2024

پریس ریلیز

فیکلٹی آف ڈینٹسٹری، جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ثقافتی اور کھیل فیسٹول ’زیسٹ دو ہزار چوبیس‘ کا انعقاد

فیکلٹی آف ڈینٹسٹری، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اپنا ثقافتی اور کھیل کود کا پانچواں دو روزہ کلچرل اور اسپورٹ فیسٹول زیسٹ دو ہزار چوبیس مورخہ اکیس اور بائیس فروری دو ہزار چوبیس کا منعقد کیا۔ زیسٹ کے ثقافتی پروگرام پہلے دن ڈاکٹر ایم اے انصاری آڈیٹوریم اور اس کے عقب میں واقع تھیٹر میں منعقد ہوئے جب کہ کھیل کود سے متعلق مقابلے یونیورسٹی کے پلے گراونڈ میں ہوئے۔ دہلی اور آس پاس کے دس سے زیادہ کالجوں بشمول ای ایس آئی سی، ڈینٹل کالج، مانو رچنا ڈینٹل کالج اور شاردا ڈینٹل کالج کے پانچ سو پچاس سے اوپر طلبا نے اس میں انتہائی جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا۔

پہلے دن کا آغاز رنگولی، فیس پینٹنگ، لوگو ڈیزائنگ، ڈینٹل املگیمیشن ، آرٹ اینڈ فروٹ وبیجیٹبل کارونگ کے مقابلوں سے ہوا جن میں شرکا نے اپنی تخلیقیت اور تخیل کی جولانی دکھائی۔ اس کے ساتھ ہی اسٹیج کا پروگرام بھی ’سوشل میڈیا انفلوئنسر زا یز اے کیریئر آپشن‘ کے موضوع پر مباحثے کے ساتھ ہوا۔ شرکا نے ہندی اور انگریزی زبانوں میں اس موضوع کی حمایت اور مخالفت میں اپنے افکار کا اظہار کیا۔ اس کے بعد دو مہمان خطبات ہوئے جن میں سے پہلے لیکچر کا عنوان ’ڈینٹل پریکٹس اسٹارٹ اپ ٹپس‘ پر ڈاکٹر کپل رینا نے تقریر کی اور دوسرا موضوع ’کیریئر آپشنز آفٹر ڈینٹسٹری‘ تھا جس پر ڈاکٹر سمرن جیت سنگھ نے خطاب کیا۔ اس میں طلبا کو دانتوں سے متعلق طبی اور کیریئر سے متعلق اشارات ملے۔ خطبات کے بعد افتتاح ہوا جس میں پروفیسر اقبال حسین، کارگزار شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، فیکلٹی آف ڈینٹسٹری کی ڈین پروفیسر کیا سرکار، منتظم سکریٹری پروفیسر تنویر احمد اور پروفیسر سمیت پروفیسر ہرپریت کور اور ڈین اسٹوڈینٹ ویلفیئر پروفیسر سیمی فرحت بصیر کی جانب سے پروفیسر گرجیت کور اور دیگر معزز مہمانان نے شرکت کی۔

پروفیسر اقبال حسین نے اپنی تقریر میں اس طرح کے شان دار پروگرام کے انعقاد کے لیے منتظم ٹیم کو مبارک دی اور ہر

میدان میں صحت مند مقابلے کی روح کی حوصلہ افزائی کی۔ پروفیسر کیا سرکار، ڈین فیکلٹی آف ڈینٹسٹری نے 'ترقی یافتہ بھارت' مہم کے تحت فیکلٹی کی جانب سے کیے گئے اقدامات کی تفصیل بتائی اور فیکلٹی نے جو ترقی پسند اور جامع تعلیمی پالیسی اختیار کی ہے اس کے مبادیات پر روشنی ڈالی جس نے ملک کے دانتوں کے کالجوں میں جامعہ کے ڈینٹل کو این آئی آر ایف رینکنگ میں دسویں مقام پر پہنچادیا ہے۔

اسٹیج پر تشریف فرما معززین نے فیسٹول کی روح کو اجاگر کرتا ہوا زیسٹ دو ہزار چوبیس کا روداد نامہ کا بھی اجرا کیا۔ اکیلے اور گروپ موسیقی کے مقابلوں سریلا سفر اور شمع رقص میں شرکا نے اپنی نغمگی سے بھرپور آوازوں کا جادو بکھیرا اور رقص سے متعلق اپنی صلاحیتوں کے جلوے دکھائے۔ نکڑ ناٹک کی شرکت سے پورے تھیٹر میں غضب کی توانائی بھر گئی ہے۔ پروگرام کا پہلا دن اختتامی تقریب پر ختم ہوا جس میں مختلف زمروں میں انعامات کا اعلان کیا گیا اور منتظم ٹیموں کی کوششوں کو سراہا گیا۔ ایک ای نیوز لیٹر بھی اس موقع پر جاری کیا گیا جس میں ان دو دنوں کے مقابلوں اور کاروائیوں کو ضبط تحریر میں لایا جائے گا۔

دوسرے دن کھیل کے مقابلے ہوئے جس کا افتتاح ڈائریکٹر (گیمز اینڈ اسپورٹس) پروفیسر وسیم احمد خان اور ڈین ، پروفیسر (ڈاکٹر) کیا سرکار نے کیا۔ دن کے دوران متعدد کسرتی کھیلوں سے متعلق کھیل ہوئے جس میں سو میٹر ڈیش، دو سو میٹر تیز دوڑ اور چار سو میٹر کی ریلے دوڑ شامل ہے۔

طلبا کے ساتھ فیکلٹی اراکین نے بھی کسرتی کھیلوں اور کرکٹ کے پروگراموں میں شرکت کی۔ متعدد اندرون خانہ کھیل کود جیسے ٹیبل ٹینس اور شطرنج کے مقابلے بھی ہوئے۔ لڑکے اور لڑکیوں نے بیڈ منٹن اور باسکیٹ بال میں الگ الگ مقابلوں میں حصہ لیا۔ کھیل کود کی روح کو برقرار رکھنے کی غرض سے رسہ کشی، چمچ دوڑ اور تین قدموں کی دوڑ کا مقابلہ بھی منعقد کیا گیا۔

یہ دن نہرو گیسٹ ہاؤس میں منعقدہ فیکلٹی آف ڈینٹسٹری کی المنائی میٹ کے ساتھ اختتام پذیر ہوا جس میں دو ہزار آٹھ سے اٹھارہ تک کے بیچ کے سو سے زیادہ المنائی شریک ہوئے۔ جشن کا ماحول اور بھی پر لطف اور خوش گوار اس وقت ہو گیا جب فیکلٹی کا سبکدوش تدریسی و غیر تدریسی عملہ نے میٹ میں بطور مہمان شریک ہوئے اور موجودہ فیکلٹی کے ساتھ ساتھ المنائی سے بھی بات چیت کی۔ اس طرح کے مقابلے اور پروگرام ہی ہمارے ادارے کی پہچان اور شناخت ہیں جو کہ محض تعلیمی جوہر کی ترویج کا منبع و سر چشمہ نہیں بلکہ ٹھوس ہم نصابی سرگرمیوں کے فروغ کا بھی ایک اہم مرکز ہے۔ یہی وہ اہم بات ہے جسے جامعہ نے اپنی صد سالہ زریں دور میں حاصل کیا ہے۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی